آئی فون 7 اور نیا اسٹیو جابز

تحریر: سہیل احمد لون

ارتقائی عمل جس سبک رفتاری سے منازل طے کرر ہا ہے۔اس کو دیکھ کریوں لگتا ہے کہ شاید اب کچھ بھی ناممکن نہیں رہا۔اس برق رفتار مادی دنیا میں کسی چیز یا شخص کی قدر و منزلت بھی بڑے مختصر دورانیے کی ہوگئی ہے۔کمپیوٹر کے اس دور میں دنیا میں مقابلے کا رجحان پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ گیا ہے۔لہٰذا آج کے انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے دور میں کسی شخص کو اپنا "نام "بنانے میں بڑی محنت کرنا پڑتی ہے۔کیونکہ "نام"بنانے کے لیے کچھ ایسا کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جس سے ساری دنیا کی توجہ کا مرکز بنا جا سکے۔انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے وسیع سمندر میں دنیا کے کئی محققین غوطہ خوری میں مصروف ہیں۔اکثر کوئی نہ کوئی گوہر نایاب چیز دنیا میں متعارف کروا کر اپنا "نام" ان لوگوں کی فہرست میں شامل کرواتے ہیں جو تحقیق اور مشاہدے کے عمل سے گزر کر کسی ایسی چیز کے موجد بنے جس نے انسانی زندگی کو مزید سہل کر دیا۔موجودہ دور میں ایسا ہی ایک "نام" اسٹیو جابز کا بھی ہے۔جو چند دن قبل 56 سال کی عمر میں کینسر کی وجہ سے اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔مگر ساری دنیا میں ان کا نام ٹیکنالوجی میں گراں قدر پیشہ وارانہ جوہر دکھانے کی وجہ سے مدتوں یاد رکھا جائے گا۔آج کا آئی فون جس نے ساری دنیا کو سمیٹ کر سب کی ہتھیلی تک محدود کر دیا ہے۔اس کا موجد اسٹیو جابز ہے جنہوں نے اپنے فنی کیریئر کا آغاز ایک ٹیکنیشن کی حیثیت سے کیا مگر اپنی خداداد صلاحیتوں اور محنت کے بل بوتے پر انہوں نے بہت کم عرصے میں آلات کی دنیا کے بڑے بڑے سلطانوں کو ان کے تخت سے محروم کر دیا۔آج ایپل کوئی کھائے یا نہ کھائے مگر ہاتھ میں ایپل فون نہ ہو تو دنیا مکمل نہیں ہوتی۔بیوی یا گرل فرینڈ روٹھ جائے تو شاید ان کو منانے میں اتنی عجلت سے کام نہیں لیا جاتا جتنی سرعت اگر آئی فون خراب ہو جائے تو اسے قابل استعمال حالت میں لانے کے لیے کی جاتی ہے۔اسٹیو جابز دنیا کے ہاتھ میں ایسا ایپل دے گیا ہے کہ اسے دیکھ کر یہ محاورہ "ایک ایپل روزانہ......ڈاکٹر سے رکھے دور "بدلتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔کیونکہ جس سبک رفتاری سے اس ایپل میں اتنا کچھ سما گیا وہ وقت دور نہیں جب اس آلے کو طبی مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جانے لگے گا۔کرۂ ارض کا درجہ حرارت تو یہ بتا ہی رہا ہے ایسے ہی انسانی جسم کا درجہ حرارت بھی بتائے گا،فوٹو تو بنا ہی رہا ہے ایسے ہی انسانی جسم کے ایکسرے بھی بنائے گا،منی پرنٹر بھی ساتھ ہو گا جس سے ای سی جی کی رپورٹ بھی نکلے گی،سکیننگ اور الٹرا ساؤنڈ کے لیے بھی سہولت موجود ہو گی،حاملہ عورتیں جب چاہیں اپنے بچے کا دیدار نہ صرف سکرین پر کر سکیں گی بلکہ دل دھڑکنے کی آواز سے بھی لطف اندوز ہونگی،سکرین پر خون کا قطرہ رکھنے کی بھی نوبت نہیں آئے گی صرف انگلی سکرین پر رکھ کر شوگر لیول کا پتہ لگایا جائے گا،اسی آلے کو بازو پر باندھ کر بلڈ پریشر بھی چیک کیا جائے گا،نبض کی رفتار بھی ناپی جا سکے گی،فنگر پرنٹ جانچنے کے لیے بھی اس میں باقاعدہ انتظام ہو گا،بینائی ٹیسٹ کرنے میں بھی معاونت کرے گا،غرضیکہ ایسے کئی ٹیسٹ چلتے پھرتے کہیں بھی اس آلے سے ممکن ہونگے۔سب سے بڑھ کر فوری رپورٹ بھی میسر ہو گی۔اس کے ساتھ بیماری کی علامات اور تمام ٹیسٹ رپورٹس کی بنیاد پر یہ آلہ دوائیں بھی تشخیص کرے گا۔اس وقت یہ محاورہ کچھ ایسا ہو گا......ہاتھ میں ایپل فون......ڈاکٹر کو رکھے دور۔اگر اسٹیو جابز کی زندگی

کچھ دیر اور وفا کر جاتی تو شاید یہ سب آئی فون 6 میں آ جاتا۔ پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ!!! ہو سکتا ہے وقت کچھ اب زیادہ لگ جائے اور "آئی فون 7" میں یہ ساری سہولیات میسر ہوں۔ آئی فون 7 ہاتھ میں لے کر گھومنے کا مطلب ہو گا کہ ڈاکٹر حضرات تو بس آپریشن تک محدود رہ جائیں گے۔

تحریر: سہیل احمد لون

سربٹن۔ سرے

sohailloun@gmail.com

09-10-2011

دی ایشنز 11 اکتوبر 2011ء